



سوال

(52) نمازی کا اعضاءے وضو کو مل کر دھونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں شہر کی اکثر مساجد میں نمازی حضرات صاف ستھرے ماحول میں رہنے کے باوجود جب وضو کے لئے بیٹھتے ہیں تو اعضاءے وضو کو مل کر کم و بیش پانچ سات مرتبہ دھوتے ہیں۔ پانی کا استعمال غسل کے برابر ہوتا ہے، براہ کرم راہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پانی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑی نعمت ہے اسے بلاوجہ ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعضاءے وضو کو ایک ایک دو دو اور زیادہ سے زیادہ تین تین مرتبہ دھویا ہے جو آدمی تین مرتبہ سے زیادہ مرتبہ دھوتا ہے اس کے متعلق آپ نے فرمایا کہ ”اس نے زیادتی کی اور حد سے تجاوز کیا ہے۔“ بعض روایات میں ہے کہ ”اس نے برا کام کیا ہے۔“ لہذا اس سلسلہ میں احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ [ابن ماجہ، الطہارة: ۴۲۲]

امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تین مرتبہ سے زیادہ وہی شخص دھوتا ہے جو مجنوں ہوتا ہے۔ عبد اللہ بن مبارک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایسا کرنا گناہ ہے۔ حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وضو کرتے وقت پانی کا اسراف شیطان کی حرکت ہے (معنی ابن قدامہ، ص: ۹۳ ج ۱) لہذا سنت کے مطابق اعضاءے وضو کو تین سے زیادہ مرتبہ نہیں دھونا چاہیے۔ [و اللہ اعلم]

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 93